پنجاب اور خیبر پختونخوا میں بارشوں سے تباہی، مختلف حادثات میں 23 افراد جاں بحق

پشاور (ویب ایڈیٹر) ملک کے مختلف حصوں میں مون سون کا کھل کر پاکستان میں پنجاب اور خیبر پختونخوا میں جاری بارشوں کے باعث کھیتوں، دیواریں گرنے اور سیلاب ریلوں کے باعث بنے ہیں۔ (بقیہ 3 صفحہ 4)

دیر لاباغ جامع کریٹ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو موت کے گھاٹ اتار دیا

دیر بالا (ویب نیوز) ضلع دیر بالا میں نامعلوم افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ بابائی مارکیٹ میں پیش آیا جہاں احمد ولد فضل اعظم عمر ستاره کے (بقیہ 3 صفحہ 4)

وسطی کرم پاراچنار کے علاقہ سید علی میلہ میں گھر پر راکٹ لگنے سے خاتون سمیت 2 افراد زخمی

پاراچنار (ویب نیوز) ضلع کرم کے علاقہ سید علی میلہ میں نامعلوم مسلح افراد کی گھر کے اندر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق کرم کے علاقہ سید علی میلہ میں نامعلوم مسلح افراد کی گھر پر راکٹ لگنے سے خاتون سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق راکٹ مکان کو جا لگا۔ پولیس کے مطابق زخمیوں کو (بقیہ 2 صفحہ 4)

Member CPNE A.B.C CERTIFIED Registration No.887

THE DAILY SHAMAL SWAT KPK PAKISTAN (مسلسل اشاعت کے 34 سال)

روزنامہ شمال سوات

بانی: غلام فاروق

سینئر ایڈیٹر: عمر فاروق خان

Www.dailyshamalswat.com

جلد نمبر 34 | جمعرات 23 جولائی 2026ء بمطابق 08 صفر المظفر 1448ھ | شمارہ نمبر 203

Email: thedailyshamalswat@gmail.com / فون نمبر: 0946-711788 | صفحات 16 قیمت 15 روپے

جنوبی وزیرستان، لنجرش سیاحتی چھت گرنے سے 2 بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے 4 افراد جاں بحق

حادثہ گزشتہ رات اس وقت پیش آیا جب متاثرہ خاندان کے افراد گھر میں موجود تھے اچانک کمرے کی چھت گرنے سے واجد اللہ، ان کی اہلیہ، ایک بیٹا اور ایک بیٹی ملبے تلے دب کر جاں بحق ہو گئے

حادثہ حالیہ طوفانی بارشوں کے باعث پیش آیا، متاثرہ خاندان کے لواحقین کو فوری مالی امداد اور متبادل رہائش فراہم کی جائے، اہل علاقہ نے حکومت سے مطالبہ کر دیا

جنوبی وزیرستان (ویب نیوز) تحصیل جنوبی وزیرستان کی تحصیل سرارود کے علاقے احمد وام بگھ دلاش میں طوفانی بارش کے باعث مکان کے ایک کمرے کی چھت گرنے سے ایک ہی خاندان کے چار افراد جاں بحق ہو گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق حادثہ گزشتہ رات پیش آیا جب متاثرہ خاندان کے افراد گھر میں موجود تھے۔ اچانک چھت گر گئی جس کے نتیجے میں واجد اللہ، ان کی اہلیہ، ایک بیٹا اور ایک بیٹی ملبے تلے دب کر جاں بحق ہو گئے۔ متاثرہ خاندان کے افراد کو فوری طبی امداد کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا، تاہم زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق متاثرہ خاندان کے افراد کو فوری مالی امداد اور متبادل رہائش فراہم کی جائے، اہل علاقہ نے حکومت سے مطالبہ کر دیا کہ متاثرہ خاندان کے لواحقین کو فوری مالی امداد اور متبادل رہائش فراہم کی جائے۔

روزنامہ شمال سوات
THE DAILY SHAMAL
SWAT KPK PAKISTAN
Email: thedailyshamalswat@gmail.com / shamalswat@yahoo.com

قومی، بین الاقوامی و تجارتی خبریں

ڈمیر غازی خان: بخشو اشفاق احمد چدری غازی یونیورسٹی میں پودا لگانے کے بعد دعا میں شریک ہیں

چین ملائیشیا کے ساتھ تمام شعبوں پر قریبی روابط برقرار رکھنے کے لیے تیار ہے، چینی وزیر خارجہ

ملائیشیا ون چائنا پالیسی پر مضبوطی سے قائم ہے، ملائیشین وزیر خارجہ کی وانگ ای سے گفتگو

بیجنگ (پاین پی) چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے ملائیشیا میں ملائیشیا کے وزیر خارجہ سیف عبداللہ حامد اور وزیر خارجہ انتونیو تاجانی سے ملاقات کی۔ وزیر خارجہ وانگ ای نے کہا کہ چین کو امید ہے کہ دو طرفہ تعلقات کے دوام خاندہ عرصہ سے ثابت کے دوران وانگ ای نے کہا کہ چین ملائیشیا کے ساتھ تمام شعبوں پر قریبی روابط برقرار رکھنے، جامع تعاون کو مزید گہرا کرنے، عوامی تبادلے میں جوانوں اور خواتین کو فروغ دینے اور علاقہ میں ملائیشیا کا اسٹریٹجک کردار برقرار رکھنے کے لیے تیار ہے۔ چین کو امید ہے کہ ملائیشیا ون چائنا پالیسی پر مضبوطی سے قائم رہے گا اور تائیوان کے معاملے پر غلط فہمی پیدا نہ ہونے دے گا۔

روزنامہ شمال سوات

ایڈیٹوریل / کالم و مضامین

THE DAILY SHAMAL
SWAT KPK PAKISTAN
Email: thedailyshamalswat@gmail.com / shamalswat@yahoo.com

سی آر بی سی لفٹ کنال زرعی مستقبل اور غذائی تحفظ کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل منصوبہ ہے

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کی زیرصدارت واپڈا کے تحت جاری ہائیڈرو پاور اور آبی وسائل کے میگا منصوبوں سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس خیبر پختونخوا ہاؤس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعید سمیت وفاقی وصوبائی محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ کو سی آر بی سی لفٹ کنال منصوبے پر پیشرفت سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو منصوبے کے لیے درکار اراضی کی خریداری کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے اور منصوبے پر کام کرنے والے عملے کی نول پروف سیکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی آر بی سی لفٹ کنال خیبر پختونخوا کے زرعی مستقبل اور غذائی تحفظ کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل منصوبہ ہے، جس پر عملدرآمد میں مزید کسی تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کی عدم توجہی کے باعث یہ اہم منصوبہ غیر ضروری تاخیر کا شکار رہا، جس کے نتیجے میں اس کی لاگت میں کئی گنا اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل سے صوبے کی دو لاکھ پچانوے ہزار ایکڑ سے زائد بنجر اراضی زیرکاشت آئے گی، جس سے زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ، غذائی تحفظ مضبوط اور دیہی معیشت مستحکم ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کی بروقت تکمیل کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت اپنے حصے کے تمام مالی وسائل ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرے گی، تاہم وفاقی حکومت بھی اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے اپنے حصے کے فنڈز بروقت جاری کرے تاکہ منصوبے میں مزید تاخیر نہ ہو۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سی آر بی سی لفٹ کنال منصوبے پر چھ مختلف پیکجز کے تحت بیک وقت کام جاری ہے، جبکہ اس کی مرحلہ وار تکمیل 2027 سے 2030 کے دوران متوقع ہے۔ مزید بتایا گیا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت کا 65 فیصد وفاقی حکومت جبکہ 35 فیصد خیبر پختونخوا حکومت برداشت کرے گی۔ اجلاس میں مہمند ڈیم منصوبے پر پیشرفت کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ کے مطابق منصوبے پر مجموعی طور پر 54 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور اس کی تکمیل ستمبر 2028 میں متوقع ہے۔ منصوبہ مکمل ہونے سے 17 ہزار 742 ایکڑ اراضی زیرکاشت آئے گی، 800 میگاواٹ پن بجلی پیدا ہوگی، جبکہ پشاور کو روزانہ 300 ملین گیلن صاف پینے کا پانی بھی فراہم کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے مہمند ڈیم رائٹ بینک ایریگیشن کنال کے لیے درکار 81 ایکڑ اراضی کے حصول میں حائل تمام رکاوٹیں فوری طور پر دور کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے مہمند ڈیم منصوبے کے تحت مقامی آبادی کے لیے اعلان کردہ ترقیاتی سکیموں کے ٹینڈرز آئندہ ایک ماہ کے اندر جاری کرنے کی بھی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ علاقوں کے عوام کو ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات بروقت ملنے چاہئیں۔ اجلاس میں نیو منڈا ہیڈ ورکس اور داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ نے داسو ہائیڈرو پاور منصوبے پر پیشرفت میں حائل تمام رکاوٹیں فوری طور پر دور کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ قومی اہمیت کا حامل منصوبہ ہے، جو ملک کی توانائی ضروریات پوری کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ قوم کا قیمتی سرمایہ ہے اور اس کی بروقت و کامیاب تکمیل کے لیے خیبر پختونخوا حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ وفاقی وصوبائی اداروں کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے کو مزید مؤثر بنایا جائے اور تمام منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار تیز کی جائے تاکہ یہ قومی اہمیت کے حامل منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوں اور ان کے زرعی، آبی، توانائی اور معاشی ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں۔

ایکویکیشنل فیملی پلاننگ میلہ صحت مند خاندان، روشن مستقبل کی طرف ایک مضبوط قدم

گزشتہ روز محکمہ صحت و آبادی پنجاب کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا ایکویکیشنل فیملی پلاننگ میلہ محض ایک روایتی تقریب نہیں تھا بلکہ ایک جامع سماجی پیغام، فکری آگہی اور عملی شعور کی عکاسی کرتا ایک بھرپور اقدام تھا۔ یہ میلہ اس حقیقت کا مظہر تھا کہ اگر خاندانی منصوبہ بندی جیسے حساس مگر اہم موضوع کو ثبت، باوقار اور عوام دوست انداز میں پیش کیا جائے تو لوگ نہ صرف اسے قبول کرتے ہیں بلکہ اس پر بھرپور دلچسپی بھی لیتے ہیں۔ پاکستان کو اس وقت جن بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، ان میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی، ماں اور بچے کی صحت، تعلیمی سہولیات پر دباؤ اور محدود وسائل نمایاں ہیں۔ خاندانی منصوبہ بندی ان تمام مسائل کا براہِ راست حل پیش کرتی ہے، مگر بدقسمتی سے ماضی میں اس موضوع کو یا تو نظرانداز کیا گیا یا غلط فہمیوں کا شکار بنا دیا گیا۔ اوکاڑہ میں منعقد ہونے والا یہ میلہ اس سوچ کو بدلنے کی ایک کامیاب کوشش ثابت ہوا، جہاں خاندانی منصوبہ بندی کو خوف یا مجبوری کے بجائے شعور، صحت اور بہتر مستقبل کے تناظر میں اجاگر کیا گیا۔ میلے میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوام صحت، تعلیم اور اپنے خاندان کے مستقبل سے متعلق سنجیدہ موضوعات میں دلچسپی رکھتے ہیں، بشرطیکہ انہیں عزت اور سمجھ داری کے ساتھ مخاطب کیا جائے۔ تعلیمی اور تفریحی سرگرمیوں کا خوبصورت امتزاج اس میلے کی نمایاں پہچان رہا۔ صحت مند بچوں کی دوڑ، بورڈ گیمز اور میک شونے نہ صرف شرکاء کو محظوظ کیا بلکہ اس سنجیدہ پیغام کو نرم اور دل نشین انداز میں عوام تک پہنچایا۔ تفریحی جھولوں، معلوماتی سٹالز اور بلڈ ڈونیشن کا قیام اس بات کی عکاسی کرتا تھا کہ یہ میلہ صرف باتوں تک محدود نہیں بلکہ عملی خدمت اور سماجی ذمہ داری کا مظہر بھی تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ممبر صوبائی اسمبلی میاں محمد منیر تھے، جنہوں نے اپنے خطاب میں خاندانی منصوبہ بندی کو ایک قومی ضرورت قرار دیا۔

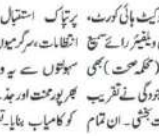

مہمانانِ اعزاز میں چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ڈاکٹر فواد احمد اختر، ضلعی صدر مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین مس صائمہ رشید ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر پاپولیشن ویلفیئر رائے سمیع اللہ اور محمد افضل کیمانہ (محکمہ صحت) بھی شامل تھے، جن کی موجودگی نے تقریب کو مزید وقار اور اہمیت بخشی۔ ان تمام شخصیات نے اس بات پر اتفاق کیا کہ خاندانی منصوبہ بندی محض آبادی میں کمی کا ذریعہ نہیں بلکہ ماں اور بچے کی صحت، بچوں کی بہتر تعلیم اور خاندان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر چوہدری محمد عاصم ہدایت نے تحصیل پاپولیشن ویلفیئر آفیسرز جاوید اقبال گجر، ارسلان اشفق، اپنی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر میڈم ریحانہ اور ڈسٹرکٹ ڈیموکریٹک ایکٹیوسٹ میاں محمد منیر اور دیگر معزز مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ میلے کے انتظامات، سرگرمیوں کی ترتیب اور عوامی سہولتوں سے یہ واضح تھا کہ ٹیم نے بھرپور محنت اور جذبے سے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانان نے اس نکتے پر خصوصی زور دیا کہ ایک صحت مند ماں ہی ایک صحت مند نسل کی بنیاد رکھ سکتی ہے۔ بار بار زچگی نہ صرف ماں کی صحت کو متاثر کرتی ہے بلکہ پورے خاندان کی معاشی اور سماجی حالت پر بھی منفی اثر ڈالتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب خاندان اپنی استطاعت اور وسائل کو سامنے رکھ کر بچوں کی تعداد کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس کے مثبت اثرات نسلوں تک محسوس کیے جاتے ہیں۔ میلے کا ایک قابلِ فخر پہلو سماجی اور فلاحی خدمات کے اعتراف میں مس صائمہ رشید ایڈووکیٹ ہائی کورٹ کو اعزازی شیلڈ پیش کرنا تھا۔ یہ اعزاز نہ صرف ان کی خدمات کا اعتراف تھا بلکہ خواتین کے مثبت اور فعال سماجی کردار کو اجاگر کرنے کی ایک خوبصورت مثال بھی تھی۔ اس کے علاوہ مہمان خصوصی میاں محمد منیر اور دیگر معزز مہمانوں کو بھی شیلڈز پیش کی گئیں، جو مشترکہ کوششوں اور تعاون کی علامت تھیں۔ آخر میں مختلف مقابلوں میں کامیاب ہونے والے بچوں اور شرکاء میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ بچوں کے چہروں پر خوشی اور والدین کے تاثرات اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ یہ میلہ نہ صرف معلوماتی بلکہ یادگار بھی ثابت ہوا۔ شرکاء نے اس اقدام کو عوامی آگہی کے لیے ایک مؤثر اور بروقت قدم قرار دیا۔ اوکاڑہ کا یہ ایکویکیشنل فیملی پلاننگ میلہ اس بات کی روشن مثال ہے کہ اگر سرکاری ادارے، سیاسی قیادت اور سماجی شخصیات مل کر خلوصِ نیت سے کام کریں تو مثبت تبدیلی ممکن ہے۔ ایسے پروگراموں کی ضرورت آج ہر ضلع، ہر تحصیل اور ہر کمیونٹی میں ہے، کیونکہ صحت مند خاندان ہی ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتے ہیں۔ یہ میلہ ایک واضح پیغام چھوڑ گیا کہ ذمہ دار فیصلے آج کیے جائیں تو کل ایک بہتر قوم وجود میں آتی ہے۔

کچے کے ڈاکو اور ریاست کی آزمائش

کچے کے علاقوں میں ڈاکوؤں کا پنجاب پولیس کے سامنے ہتھیار ڈالنا بلاشبہ ایک بڑی پیش رفت ہے۔ اگر وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز اور آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور پولیس کی حالیہ کامیابی پر نازاں ہیں تو انہیں کا حق بنتا ہے۔ برسوں سے دریا کے کنارے قائم وہ علاقے جہاں ریاست کی عملداری ایک سوالیہ نشان بنی رہی، اب پہلی بار قانون کی گرفت میں آتے دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ صرف ایک پولیس آپریشن نہیں بلکہ ریاستی رٹ کی بحالی کی جانب اہم قدم ہے۔ کچے کے علاقے میں برسوں سے ریاست کی عملداری ایک خواب بنی رہی۔ اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری، مسلح جتھے اور دریا کے کناروں پر قائم "نو گو ایریاز" ریاستی کمزوری کی علامت سمجھے جاتے تھے۔ اب جب کچے کے ڈاکو ہتھیار ڈال کر پولیس کے سامنے آ رہے ہیں اور اپنے اعمال کی وجوہات بھی بیان کر رہے ہیں تو یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ کچے کے علاقے دہائیوں تک انتظامی غفلت کا شکار رہے۔ نہ تعلیم میسر آئی، نہ علاج، نہ روزگار۔ نتیجہ یہ نکلا کہ طاقتور مسلح گروہ ہی انصاف اور روزگار کا متبادل بن گئے۔ نوجوانوں کے سامنے دو ہی راستے بچے۔ یا تو حالات پر صبر و شکر کر کے غربت کے ریوڑ میں گھس جائیں یا بندوق اٹھا کر طاقت حاصل کر لیں۔ ریاست نے برسوں تک اس خلا کو پُر کرنے کی سنجیدہ کوشش نہیں کی مگر اس غفلت کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اغوا برائے تاوان، قتل اور ریاست کو چیلنج کرنا قابلِ قبول ہو جائے۔ ریاست اگر کمزور تھی تو اس کی قیمت معصوم شہریوں نے کیوں ادا کی؟ سرنڈر کرنے والے ڈاکوؤں کے مطالبات میں تحفظ، رعایت اور نئی زندگی کی طمانت شامل ہے۔ ریاست کو یہاں رہے ہیں تو یہ وقت صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیابی نہیں بلکہ ریاست اور سماج دونوں کے لیے غور و فکر کا موقع بھی ہے۔ سرنڈر کرنے والے ڈاکو اپنے جرائم کے جواز میں غربت، بے روزگاری، محرومی اور ریاستی عدم توجہی کے دلائل دے رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا معاشی مسائل بندوق اٹھانے کا لائسنس بن سکتے ہیں؟ اگر ایسا ہو تو ملک کے کروڑوں غریب شہری بھی قانون توڑنے پر مجبور سمجھے جائیں۔ جرم، جرم ہی رہتا ہے چاہے اس کے پیچھے کتنی ہی کہانیاں کیوں نہ ہوں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ جب ریاست کسی خطے میں تعلیم، روزگار، انصاف اور تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہو جائے تو وہاں بندوق جگہ جگہ بو لنے لگتی ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ کچے کے علاقے دہائیوں تک انتظامی غفلت کا شکار رہے۔ نہ تعلیم میسر آئی، نہ علاج، نہ روزگار۔ نتیجہ یہ نکلا کہ طاقتور مسلح گروہ ہی انصاف اور روزگار کا متبادل بن گئے۔ نوجوانوں کے سامنے دو ہی راستے بچے۔ یا تو حالات پر صبر و شکر کر کے غربت کے ریوڑ میں گھس جائیں یا بندوق اٹھا کر طاقت حاصل کر لیں۔ ریاست نے برسوں تک اس خلا کو پُر کرنے کی سنجیدہ کوشش نہیں کی مگر اس غفلت کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اغوا برائے تاوان، قتل اور ریاست کو چیلنج کرنا قابلِ قبول ہو جائے۔ ریاست اگر کمزور تھی تو اس کی قیمت معصوم شہریوں نے کیوں ادا کی؟ سرنڈر کرنے والے ڈاکوؤں کے مطالبات میں تحفظ، رعایت اور نئی زندگی کی طمانت شامل ہے۔ ریاست کو یہاں اترے ان کے لیے ہنرمندی اور عزت کے ساتھ سماج میں باعزت واپسی کا راستہ نکلا ہونا چاہیے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ڈاکوؤں کا حالیہ سرنڈر پائیدار ہے؟ یہ سرنڈر اس وقت تک پائیدار نہیں ہو سکتا جب تک کچے کے علاقے میں مستقل پولیس چوکیوں کا قیام نہ ہو گا۔ وہاں اسکولز، بنیادی مراکزِ صحت اور سڑکیں نہیں بنیں گی۔ وہاں نوجوانوں کے لیے روزگار اور فنی تربیت کا بندوبست نہ ہو جائے گا۔ وہاں اس وقت امن قائم نہیں ہو سکے گا جب تک مقامی سرداروں اور بااثر افراد کی ریاستی اجارہ داری ختم نہ کی جائے گی۔ صرف آپریشن وقتی امن تو دے سکتا ہے مگر دیرپا امن صرف ریاستی موجودگی سے آتا ہے۔ اس لیے یہ امر پیشِ نظر رہنا چاہیے کہ صرف آپریشن دیرپا امن کی ضمانت نہیں۔ اگر پولیس کی موجودگی عارضی رہی، اگر کچے کے علاقوں میں اسکول، اسپتال اور روزگار کے مواقع نہ پہنچے تو بندوق دوبارہ بول سکتی ہے۔ ریاست کو اب نصف دل سے نہیں بلکہ مکمل اختیار کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ میڈیا اور سماج کو بھی محتاط رہنا ہوگا۔ ڈاکوؤں کو مظلوم بنا کر پیش کرنا نہ صرف شہداء کی قربانیوں کی توہین ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے خطرناک پیغام بھی۔ محرومی کا علاج ریاستی اصلاح ہے، جرم کی توجیہ نہیں۔ کچے کے ڈاکوؤں کا سرنڈر دراصل ریاست کے لیے ایک امتحان ہے۔ اگر اس موقع کو سنجیدہ سنگرانی، مستقل سکیورٹی اور سماجی ترقی میں نہ بدلا گیا تو یہ کامیابی وقتی ثابت ہوگی اور اگر ریاست نے اپنی رٹ قائم رکھتے ہوئے انصاف، ترقی اور قانون کو یکجا کر دیا تو یہی سرنڈر تاریخ کا اہم موڑ بن سکتا ہے۔ اب، ریاست کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ کیا کچے کے کنارے ہمیشہ بندوق کی بازگشت سنائی دیتی رہے گی یا اب وہاں قانون کی آواز بلند ہوگی؟

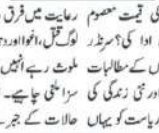

حوا کی بیٹی حصہ اول

اس نے میری طرف غور سے دیکھا کچھ دیر گہری نظروں سے تکتی رہی پھر اس نے پناہ چھوڑ دیا جو میری سانسوں کو چیرتا ہوا میرے دماغ میں جا کر پھٹا اور گوشت اور ہڈیوں سے ہٹا میرے جسم کا ڈھانچہ غصے سے تڑخنے لگا۔ میں غصے اور بے یقینی سے اس کی طرف دیکھنے لگا تصدیق چاہتی نظروں سے اس کی طرف دیکھا کہ آپ واقعی سچ کہہ رہی ہیں۔ میں اس کی جرات اور بے باکی پر ششدر تھا ایسی بات کہنے کے لیے ہمالیہ جیسا حوصلہ چاہیے اور اس نے کتنے آرام سے مجھے کہہ دیا تھا کہ وہ جسم فروش ہے جسم بیچ کر گزارہ کرتی ہے اب اس نے مزید بولنا شروع کیا سر میں زندگی کی سانسیں جاری رکھنے کے لیے اپنا جسم بیچتی ہوں میں برائے فروخت ہوں مجھے کوئی بھی پیسے دے کر خرید لیتا ہے جرات اور غصہ میری رگوں میں رینگنے لگا۔ لیکن جلدی میں نے غصے پر قابو پاتے ہوئے کہا میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں جب کہ آپ خوبصورت اور جوان ہیں آپ کا حسن اس کی آنکھیں بھیگ گئیں اور وہ آنکھیں جھکا کر بولی سر آپ مولوی نہ بنیں میں آپ کو درویش اور اللہ کا بندہ سمجھ کر آئی ہوں گناہ سے نفرت کریں گناہ گار سے نہیں اس نے میرا قبلہ درست کرنے کی بھرپور اور کامیاب کوشش کی مجھے بھی جلدی اپنی حماقت اور تلخ رویے کا شدت سے احساس ہوا میں معذرت خواہانہ لہجے میں بولا نہیں میں آپ پر طنز یا غصہ نہیں کر رہا بلکہ پوچھ رہا ہوں کہ میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں۔ میرے سامنے تقریباً تیس سالہ بھرپور جوان عورت بیٹھی تھی جس کا جسم اور چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ اپنا خیال رکھتی ہے سر آپ جاننا چاہیں گے کہ میں اس جہنم میں کیوں ہوں میں شرابی کبابی اوباش درندہ صفت انسانوں کے ہاتھوں چیخیں کھلونا کیوں بنی ہوئی ہوں کیا میں اپنی خوشی سے اس دھندے میں آئی ہوں یا معاشرے کی بے حسی نے مجھے اس دلدل میں دھنسا دیا ہے سر ہمارا معاشرہ بنجر اور تھور زدہ ہو چکا ہے ہر گلی میں زینب ایکلی کھڑی مدد مدد پکار رہی ہے لیکن تمام عالم اسلام کو قہر بن چکا ہے ہے جس درندے جن کو اپنی پڑی ہے وحشت انسانوں میں چیروں پر برستی نظر آتی ہے۔ آپ لوگوں کو دیکھیں جو خود سے باتیں کرتے ہیں کوئی کسی گہری سوچ میں بیٹھا خود سے یا آسمان سے باتیں کر رہا ہے سڑک پر ایک دوسرے سے جانوروں کی طرح آگے بڑھتے ہیں لوٹ مار کر کے کاٹ گزرتے ہیں بازار میں دوکاندار سے گاہک الجھ رہا ہے ڈرائیور سواری سے افسر ماتحت پر برس رہا ہے۔ طالب علم فیل ہونے پر نوجوان پسند کی شادی نہ ہونے پر زہر پی رہے ہیں۔ بچوں کی لڑائی پر روزانہ محلے پانی پت کا میدان بن جاتے ہیں حسد اور بغض کے زہروں نے ہمیں اتنا زہر آلودہ کر دیا ہے کہ ہم حسد اور بغض کے زہر سے دوسروں کو ڈنگ مار کر خوش ہوتے ہیں کسی کی ناکامی یا موت سے خوش ہوتے ہیں کہ شکر ہے یہ میں نہیں ہوں اذانیں دینے تقریریں کرنے استنجا خانے استعمال کرنے نعتیں پڑھنے رسول کریم ﷺ اور صحابہ کرام کی مدح سرائی پر دہشت گردی شروع کر دیتے ہیں گاڑی محلے میں تیزی سے گزارنے اور اوپچی آواز میں گانا سننے پر قتل و غارت شروع ہو جاتی ہے دوسروں کا بچہ پڑھ لکھ جائے اچھی جاب مل جائے تو ہمارے گھر ماتم کدے بن جاتے ہیں کہ میرا بچہ اس پوسٹ پر کیوں نہیں کسی کے خاوند کو اچھی پوسٹنگ مل جائے تو ہم ڈپریشن کے ڈاکٹر کے پاس پہنچ جاتے ہیں آپ کسی سے بات کریں شکوے شکایت کے اشتہار اہل پڑتے ہیں ہر انسان مایوسی نفرت میں غرق ہے یہ نہیں وہ سورج کب طلوع ہوگا جو امید کی روشنی رواداری کی روشنی اور حقیقی خوشی کا نور لوگوں کو عطا کرے

اب میں سارا دن رشتہ داروں کے در پر مدد کی بھیک مانگتی یا بچوں کے سرہانے بیٹھ کر روتی رہتی اب ہمارے گھر میں چار پائیاں تین تھی اور مریض پانچ میں دن رات دعائیں مانگتی اور روتی رہتی لیکن رونا مسائل کا حل نہیں ہے اب سب سے خطرناک بم پھٹا میرا میاں بھی ہیپاٹائیٹس کا مریض بن کر لیٹ گیا اب میری بھاگ دوڑ بہت زیادہ ہو گئی تھی جس بھی در پر جاتی چند روپے ملتے جب کہ علاج کے لیے زیادہ پیسہ درکار تھا اب میں نے اپنی زندگی داپر لگا دی جا کر اپنا گردہ بیچ دیا تا کہ میرے سر کا سائیں بچ جائے لیکن میرا گردہ بھی میرے خاوند کی صحت واپس نہ لا سکا آخر قدرت نے میرے میاں کو مجھ سے چھین لیا اور میں بیس سال کی عمر میں بیوہ ہو گئی۔ پانچ بچے اور میں اب چاروں طرف اندھیرا پھیل چکا تھا۔ میں بے یار و مددگار تھی اور مردہ معاشرہ میری سننے والا نہیں تھا۔ اب میں نے نوکری کی کوشش کی پڑھی لکھی نہیں تھی اس لیے لوگوں کے گھروں میں کام شروع کر دیا۔ یہاں میری خوبصورتی ہی میری دشمن بن گئی میں نوکری کے لیے جاتی تو مالکن کہتی تم خوبصورت ہو مجھے اپنے خاوند پر بھروسہ نہیں کسی اور جگہ جا کر شدید گھٹن کے اس ماحول میں ہوا کے ایک تازہ جھونکے کا سالوں انتظار کرتا پڑتا ہے آپ اس معاشرے کی بات کرتے ہیں جہاں زینب جیسی معصوم کلیوں کو درندے آتے اور کھلتے ہیں لیکن معاشرے کی عظیم عمارت کی ایک اینٹ بھی نہیں سرکتی اس مردہ بانجھ معاشرے کی میں پیداوار ہوں۔ میں پندرہ سال کی تھی تو غریب بیوہ ماں نے اپنی جان چھڑانے کے لیے مزدور پلمبر سے میری شادی کر دی بیس سال کی عمر تک میں پانچ بچوں کی ماں بن چکی تھی میرا میاں مزدور تھا جس کی روزی ہوائی تھی کام مل جاتا تھا تو آٹا لے آتا ورنہ ہم سب روزہ رکھ لیتے ہم نے کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھایا گزارہ ہو رہا تھا لیکن قسمت نے ابھی اور امتحان لینے تھے میری بڑی بیٹی کو مرگان نے پکڑ لیا ابھی ہم دیسی ٹوٹکوں پر چل رہے تھے کہ بیٹا بھی بیمار ہونا شروع ہو گیا میرا بندہ مزدوری کرتا میں پلو میں چند روپے باندھ کر علاج کے لیے عطائی ڈاکٹر کے پاس دھکے کھاتی ابھی بڑے دو بچوں کی صحت واپس نہ آئی تھی کہ یکے بعد دیگرے باقی تین بچے بھی بیماری کی لپیٹ میں آ گئے

شمال سوات 91

جاری مالی اخراجات اور بجٹ خلاف سفارشات کے تحت ہیں 23 افراد جاں بحق زخمی ہوئے ہیں، کئی گھر کسی حادثہ کے شکار ہوئے ہیں۔ مہوالی ایسوسی ایشن خدمتی (پی ای ایم ا ر) کے مطابق جناب میں بارشوں کا سلسلہ جمعیتی کے اور دیگر علاقہ جات میں 15 افراد جاں بحق جبکہ مزید زخمی ہوگئے۔ اور سے قریب ایڈوٹ کے علاقے کوٹ بالی خان میں کھر کی چھت گر گئی۔ بیلے علاقے رب آباد کھلی میں جاں بحق ہوا اور ڈاٹر زخمی ہوگئے، جبکہ لاہور میں بنہ ور گلشن روڈ کے قریب چھت گرنے سے ڈاٹر زخمی ہوئے ہیں۔ پاکستان کا اسی 175 ملی میٹر کی بارش کے سبب گرنے سے تاؤن ہال ہوٹل کے قریب کے نوجوان جاں بحق ہے اور ہوٹل میں گرنٹ کے سبب کھر گر گئی۔ بیلے کھر کے قریب کھلی جاں بحق ہوا اور ڈاٹر زخمی ہوگئے، جبکہ لاہور میں بنہ ور گلشن روڈ کے قریب چھت گرنے سے ڈاٹر زخمی ہوئے ہیں۔ پاکستان کا اسی 175 ملی میٹر کی بارش کے سبب گرنے سے تاؤن ہال ہوٹل کے قریب کے نوجوان جاں بحق ہے اور ہوٹل میں گرنٹ کے سبب کھر گر گئی۔ بیلے کھر کے قریب کھلی جاں بحق ہوا اور ڈاٹر زخمی ہوگئے، جبکہ لاہور میں بنہ ور گلشن روڈ کے قریب چھت گرنے سے ڈاٹر زخمی ہوئے ہیں۔ دیہاتی نظام کے مطابق گوگل افراد میں بارش کے باعث چھتیں اور دیواریں گرنے کے 6 مختلف واقعات میں 3 افراد جاں بحق، 14 زخمی ہوئے، گرنٹ لگنے کے 3 مختلف حادثات میں ایک شخص جاں بحق اور دو زخمی ہوگئے۔ ساہوال میں چھتیں گرنے سے ایک تاؤن جاں بحق اور تین زخمی ہوگئے، مختلف علاقوں میں چھتیں اور دیواریں گرنے سے 8 افراد زخمی ہوئے، برساتی میں خیمہ گرنے سے ایک شخص زخمی ہوگیا، پانچ کھیتوں میں ضلعی بارش کے باعث سرکیں پانی میں ڈوب گئیں، شہریوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا رہا۔ بیلے آباد، سہوال میں بھی بارش خوب ہے، برساتی نالے کے باعث بھی ملاقے ڈوبا آباد گئے، جبکہ شہر میں بھی سڑکوں پر پانی جمع ہوگیا۔ دیہاتی علاقوں میں بھی بارش کے سبب کھیتوں میں پانی جمع ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 14 اگست تک بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ دوسری جانب مہوالی خدمتی ایسوسی ایشن (پی ای ایم ا ر) کے مطابق چیئرمین بخت گوگل کے مختلف اضلاع میں مختلف حادثات کے نتیجے میں 14 افراد جاں بحق ہوئے ہیں، 19 افراد زخمی ہوئے ہیں، جاں بحق ہونے والے افراد میں 6 بچے اور 6 خواتین شامل ہیں، دیگر ذیوں میں 11 مرد اور 6 خواتین اور 4 بچے شامل ہیں، ریسکیو کے مطابق بارشوں کا سلسلہ 28 اگست تک جاری رہے گا۔ دوسری جانب مہوالی میں 6 گھر مکمل طور پر جبکہ 22 کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ پی ای ایم ا ر کی رپورٹ کے مطابق حادثات میں 4 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں، ریسکیو کے مطابق بارشوں کا سلسلہ 23 اگست تک جاری رہنے کا امکان ہے۔

شمال سوات 92

ہاسٹل سوسٹ سے آگرا کیٹ کھر کو گرا، بچے کے پیچھے میں خاتون سمیت دو افراد زخمی ہوئے۔ ذیوں کوٹری طور پر بحالی امداد کے لیے ڈی ایچ کیو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ محکمہ ریسکیو کے مطابق ڈیوٹی کے دوران ریسکیو ٹیم کو اطلاع ملی کہ ایک کھر کے گرنے سے کھر کا کچھ نقصان پہنچا ہے، جبکہ ملاقے کی دو خواتین اور ایک بچہ زخمی ہوگئے ہیں۔ ریسکیو ٹیم نے فوراً موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو محفوظ کیا اور انہیں ریسکیو کے ذریعے ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ زخمیوں کی شناخت ہوئی ہے جن میں ایک خاتون اور دو بچے شامل ہیں۔ زخمیوں کی حالت تسلی بخش ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق متاثرہ خاندان کو ریلیف فراہم کر دیا گیا ہے اور مزید امداد کے لیے متعلقہ اداروں کو رپورٹ کر دی گئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق ریسکیو ٹیم ہر ایمرجنسی کال پر فوری طور پر متاثرہ علاقے میں پہنچ کر ریسکیو اور ریلیف کے کام کر رہی ہے۔ ریسکیو حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ ایمرجنسی کی صورت میں فوراً ریسکیو کو اطلاع دیں تاکہ بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔

شمال سوات 93

مرغیں کوئی لے گئی، مبینہ سوسائٹی کے ذمہ داران کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق ڈیوٹی کو ذمی طور پر بحالی ذی ایچ کیو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ واقعہ کے بعد ملاقے کے دکانوں کے تحفظ کے لیے پولیس کی تعینات کی گئی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ڈیکہ ملاقے کی دکانوں کے لیے کوئی ریلیف نہیں ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ڈیکہ ملاقے کی دکانوں کے لیے کوئی ریلیف نہیں ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

شمال سوات 04

کر دی، مرغی کے کھیتے میں دو مویشی چور پکڑے جاں بحق ہوگئے۔ ملاقے کے عینی شاہد کے مطابق ایک شخص کے کھیتے کے کھاد اور اشیاء کی کارروائی کے دوران ایک مویشی چور کو گولی لگ گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ کی تفتیش کی گئی ہے۔ تفتیشی افسر کے مطابق ملزم کی تلاش کے لیے چھاپوں میں تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ڈیکہ شہریان کی گرفتاری کے لیے کارروائی جاری ہے۔

شمال سوات 05

ناقابل جاری ہے۔ علاقہ شیلوں کے علاقہ پاکھوں میں ملاقہ کے دکانوں کے تاجر ہیں جن کی ذمی ایسے کی کارکردگی بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مؤثر حکمتِ عملی اختیار کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

شمال سوات 06

ناقابل جاری ہے۔ علاقہ شیلوں کے علاقہ پاکھوں میں ملاقہ کے دکانوں کے تاجر ہیں جن کی ذمی ایسے کی کارکردگی بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مؤثر حکمتِ عملی اختیار کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

شمال سوات 07

ڈاکٹر محمد الرحمان، مدیحہ گل آفریدی، جمیلہ پراچہ، فرزانہ شیریں، اشرف جہان بیدی، اجمل کامیل خان، جمیل خان اور میاں شرافت علی خان کے علاوہ، سیکرٹری نظر ریلیف عوامی، ڈاکٹر ذی ایچ ڈی پی ایم اے اور ڈاکٹر متقلد افسران بھی شریک تھے۔ اجلاس میں بالخصوص ضلع بھر کو ایف، ٹی ٹیز، ایچ ڈی ایف، ٹی ٹیز، ایم ایف، ٹی ٹیز، ایم ایف، ٹی ٹیز، ایم

بتیجہ | شمال سوات | 01

4ء، 7234 خواتین، 14 بچے 697 بچے شمال میں جنہوں نے پورٹ ہونے والوں میں رجسٹری شعبت رکھنے والے 11124، افغان شہریت کارڈ رکھنے والے 11113، جبکہ قونصلی مشیم 14284 افیر گل شمال میں آئی جی جناب عبدالکریم کا کہنا ہے کہ سب پھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے تمام تھانہ جات میں چیکنگ اور افراد کا انٹیلیجنٹی بنایا جائے علاوہ ازیں جناب پولیس میں الٹوانی قوانین کے تحت پھر قونصلی مشیم پاشندوں کے انتقال کی اپیل پر عمل ہوا ہے۔

بتیجہ | شمال سوات | 02

اور ممالک کے درمیان ریلے سے تھانوں سرحد پار راہلوں اور باہمی تجارت کے فروغ پر تفصیلی مذاکرات ہوئے۔ اس اہم اقدام کی آپ کے گرینڈ کا کا سہامی مالی سال میں شروع ہونے کی توقع ہے جو نومبر 2029 تک مکمل ہوگا، جس سے علاقائی تجارت کو بڑے پیمانے پر فروغ ملے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ایرانی ریلے کی درخواست پاکستان ریلوے انجینئرنگ کنسٹرکشن کارپوریشن کا درجہ دے دیا گیا ہے تاکہ سرحد پار مال برداری میں آسانی ہو۔ منیف صوبائی نے زاہدان۔ تفتان لائن کے بنائی پراپرائی قدامات کرا رہا اور حالیہ بکران کے معائنہ اور ایرانی قونصل جنرل سید کیلر اور قونصلر کی اسقامت کو خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایرانی ریلے کی درخواست پاکستان ریلوے انجینئرنگ کنسٹرکشن کارپوریشن کا درجہ دے دیا گیا ہے تاکہ سرحد پار مال برداری میں آسانی ہو۔ منیف صوبائی نے زاہدان۔ تفتان لائن کے بنائی پراپرائی قدامات کرا رہا اور حالیہ بکران کے معائنہ اور ایرانی قونصل جنرل سید کیلر اور قونصلر کی اسقامت کو خوش آئند قرار دیا۔

بتیجہ | شمال سوات | 03

کے مطابق اس سلیم کے لئے مظفر اور بیوہ زوجی خواتین کو پنشن رجسٹریشن کیلئے اپیلیں کیلئے مدتی حد 55 سال مقرر کی گئی ہے، درخواست گزار خواتین کی مقدار پاجہ مشیت کی تصدیق چاہئے ہیں پرگلاس انتظامی رجسٹریشن کرا لا ازادی ہوگی۔ واضح کیا گیا ہے کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران کسی بھی سرکاری سکیم کے تحت سوشل حاصل کرنے والی خواتین دوبارہ اس پروگرام سے مستفید نہیں ہو سکیں گی۔ سوشیوں کے تصول کے لیے درخواست گزاروں کی سہولت کیلئے ترجمی دیفرنی چیناؤں اور شناختہ نیوا تات پر دوزمیں مقامی سیٹ ڈیک بھی قائم کیے گئے ہیں، جہاں خواتین کو درخواستی فراہم کی جاری ہیں۔ دزیرمالی مریم نواز نے کہا ہے کہ دیکی خواتین کو معاشی دھارے میں شامل کرنے کی سمت ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہیں خواتین کے لیے پائیدار مالی طور پر خودکفیل بنانا ہی سکتا ہے۔

بتیجہ | شمال سوات | 04

ذرائع کے مطابق جشیہ ہیں اسے پانی کا اخراج 2لاکھ 65 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا، جشیہ ہیں اس میں پانی کا بہاؤ 647 کیوسک ہوگیا، جشیہ ہیں اس کے تمام گیٹ کھول دیئے گئے۔

بتیجہ | شمال سوات | 05

عزاحت پر چاں کیں ہونے والے شہریوں کی تعداد 43 تک پہنچ گئی۔ جبکہ بعد ملاقات میں ضوف و ہراس پھیل گیا جبکہ پولیس نے ملزمان کی تلاش کے لیے تفتیشات کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق ذرائع کے مطابق ایک صدر میں پی ایس ایچ او ایس بلاک 2 کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح ڈاکوؤں نے لوٹ مار کے دوران فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں 45 سالہ شہری جاں بحق ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر ریسکیو ایکاء موقع پر پہنچے اور اس کو قانونی کارروائی کے لیے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ منتقل کردیا۔ ذرائع کے مطابق ڈاکوؤں نے موقع پر ہی ایک شہری کو مستقل جیب لائن کا راستی اور چھینے کے اختیار سے ایک کرنے کی کوشش کی اور مزاحمت کی تو ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی۔ ایک شہری کو سر میں گولی لگی اور وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ ڈاکوؤں کی شناخت کے لیے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ذرائع کے مطابق ایک صدر میں پی ایس ایچ او ایس بلاک 2 کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح ڈاکوؤں نے لوٹ مار کے دوران فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں 45 سالہ شہری جاں بحق ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر ریسکیو ایکاء موقع پر پہنچے اور اس کو قانونی کارروائی کے لیے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ منتقل کردیا۔ ذرائع کے مطابق ڈاکوؤں نے موقع پر ہی ایک شہری کو مستقل جیب لائن کا راستی اور چھینے کے اختیار سے ایک کرنے کی کوشش کی اور مزاحمت کی تو ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی۔ ایک شہری کو سر میں گولی لگی اور وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ ڈاکوؤں کی شناخت کے لیے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بتیجہ | شمال سوات | 06

تھا کہ وہ رات نے ہی میں م ز گو کیا۔ شہر ہارمری موت کی اطلاع ملنے پر اس کی اہلیہ سوریا بی بی زہریلی کوئلیں کھالیں، جسے فوری طور پر تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ بروقت علاج کے باعث اس کی جان بچا لی گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق وہ بالے قانونی کارروائی کرانے سے انکار کر دیا ہے، مادری بغیر کارروائی ذہن کر دی۔

بتیجہ | شمال سوات | 07

نالوں کے منظر پر کنٹرے کرنے کے۔ میڈیا پر پولس کے مطابق پاکستان کے ذی ہاء کا 33 کنٹی بی میں شدید بارش کے باعث رہائشی مکان کی چھت گر گئی، حادثے کے نتیجے میں 7 سالہ عثمان ولد ہارون زخمی ہوگئے، حادثہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے، جبکہ ہی والد شدید زخمی ہو گئیں، زخمی بال کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گوجر انوالہ شہر میں ہونے والی ریکارڈ سازد اور سوسا دھار بارش نے پچھلے 10 سال کا ریکارڈ توڑ دیا، جناح اسٹیڈیم کے ہر کمرے کی چھت پانی ٹپک رہی ہے، متعدد گاڑیاں اور سوٹر سائیکلوں بند ہو گئیں اور شہری پانی میں دھکے لگانے پر مجبور ہو گئے، اسی شہر کمرات میں 100 کی ٹیکر بارش ریکارڈ کی گئی، کچہری چوک، جناح چوک، ملی پور دروازہ اور چھاؤنی بازار روا پر پانی جمع ہونے سے شہری ناموں میں تھریل، ہوگیا، تنایا گیا ہے کہ سنڈی بیلا اور ڈھیر اور ٹھوال میں 6 گھنٹے کی مسلسل بارش سے نشیبی علاقوں مال روڈ، ذیل روڈ، شوہر پور روڈ، شیخوپورہ، کنارہ پور، شکر گڑھ، دزیرآباد اور پھر ہنٹ میں تیز بارش سے سوسم خشکشور ہوگیا اور شدید گرمی کا زور ٹوٹ گیا، تمام اضلاع میں دھوپ کی مدد سے اسٹاد رامہ رہیا تھا۔ محکمہ کسن اذان کے ہوا بھرا ذان گوہ کے علاقے سے بارایب کرایا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم اشتمام نے بیدرن بلک کے والد کو 50 لاکھ روپے تاوان طلب کیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم 18 جولائی کو تنایا ظم کیا تھا، پھر اسے گوں کے گھر کے باہر سے اغوا کیا تھا، تھانہ واقعہ کے مقدمہ نمبر مقصود میں درج کیا گیا تھا۔

بتیجہ | شمال سوات | 12

شرف حسین انصاری نے بتایا کہ اسلام پورہ میں تمام شکایات پر کھبر کا سامنا کریں گے۔

بتیجہ | شمال سوات | 08

لاکھ 52 ہزار ہوا دو آباد کے تمام پانی کا بہاؤ 1 لاکھ 57 ہزار کیوسک ہے۔ پی ای ایم اے کے مطابق دریائے کابل میں انہوں نے خصوصی طور پر پانی کا بہاؤ ناپا ہے، نالہ کیس میں نچلے درجے کے سیلاب کی صورتحال ہے، پانی کی تقسیم کے باعث ناموں کے سبب دریاں کے بہاؤ میں اضافہ ہوا ہے۔

بتیجہ | شمال سوات | 09

نے تنایا کہ بڑھال کے لیطے پر عمل درآمد کے لیے ایمرجنسی ایکشن سے ہوا ہے تمام پٹرول پمپس بند رہیں گے، تمام کار مالیکٹ کمپنیوں کی جانب سے بے اوسط چلائے جانے والے تقریبا 150 پٹرول پمپس معمول کے مطابق کھلے رہیں گے، جہاں شہری بڑھال اور ذیل کا حاصل کرسکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بڑھال کا مقصد ڈیڑھ کروڑ پیش مسائل کی جانب حکومت ہے۔ دوسری جانب شہریوں کو غیر ضروری پریشانی سے بچنے کیلئے مقصود دیا گیا ہے کہ وہ ایمرجنسی کے حصول کیلئے صرف کھلے پٹرول پمپس کا رخ کریں اور افواہوں پر کان نہ دھریں۔ اور متعلقہ حکام نے صورتحال پر گہری نظر رکھنا شروع کردی ہے تاکہ شہریوں اور عوام کی فراہمی کا نظام برقرار ہے اور کسی مشکلہ عوام نے درخت قطع نہ کیا ہے۔ حکام کے مطابق آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ذریعہ تمام پٹرول پمپس کی دستیابی سے شہریوں میں کھل تک کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب شہریوں کو غیر ضروری پریشانی سے بچنے کیلئے مقصود دیا گیا ہے کہ وہ ایمرجنسی کے حصول کیلئے صرف کھلے پٹرول پمپس کا رخ کریں اور افواہوں پر کان نہ دھریں۔ اور متعلقہ حکام نے صورتحال پر گہری نظر رکھنا شروع کردی ہے تاکہ شہریوں اور عوام کی فراہمی کا نظام برقرار ہے اور کسی مشکلہ عوام نے درخت قطع نہ کیا ہے۔ حکام کے مطابق آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ذریعہ تمام پٹرول پمپس کی دستیابی سے شہریوں میں کھل تک کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی کے حصول کیلئے صرف کھلے پٹرول پمپس کا رخ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے۔ صوبہ پھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے۔ صوبہ پھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے۔

بتیجہ | شمال سوات | 13

پانی کی پاسمی کو وطف تنقید بنایا، اس سے قبل گزشتہ روز بھی ایسے پانی میں انہوں نے خصوصی طور پر پانی کا بہاؤ ناپا ہے، نالہ کیس میں نچلے درجے کے سیلاب کی صورتحال ہے، پانی کی تقسیم کے باعث ناموں کے سبب دریاں کے بہاؤ میں اضافہ ہوا ہے۔

بتیجہ | شمال سوات | 10

کی گاڑی (جیپ کار) سے چوسا کر مزاد اقبال اپنا ہوگیا تھا۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس اور ریسکیو ایکاء موقع پر پہنچے اور اس کو قانونی کارروائی کے لیے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ منتقل کردیا۔ ذرائع کے مطابق ڈاکوؤں نے موقع پر ہی ایک شہری کو مستقل جیب لائن کا راستی اور چھینے کے اختیار سے ایک کرنے کی کوشش کی اور مزاحمت کی تو ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی۔ ایک شہری کو سر میں گولی لگی اور وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ ڈاکوؤں کی شناخت کے لیے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ذرائع کے مطابق ایک صدر میں پی ایس ایچ او ایس بلاک 2 کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح ڈاکوؤں نے لوٹ مار کے دوران فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں 45 سالہ شہری جاں بحق ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر ریسکیو ایکاء موقع پر پہنچے اور اس کو قانونی کارروائی کے لیے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ منتقل کردیا۔ ذرائع کے مطابق ڈاکوؤں نے موقع پر ہی ایک شہری کو مستقل جیب لائن کا راستی اور چھینے کے اختیار سے ایک کرنے کی کوشش کی اور مزاحمت کی تو ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی۔ ایک شہری کو سر میں گولی لگی اور وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ ڈاکوؤں کی شناخت کے لیے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بتیجہ | شمال سوات | 14

میں بارشوں کے باعث چھتیں گرنے اور دیگر حادثات میں 9 افراد جاں بحق ہوگئے، جنہوں نے زخمی ہوگئے۔ لاہور کے قریب رائیونڈ کے علاقے میں بارش کے باعث چھت گرنے سے تین افراد زخمی ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق گوجرانوالہ میں بارش کے باعث چھتیں اور دیواریں گرنے کے 6 حادثات میں 3 افراد جاں بحق اور 14 زخمی ہوگئے، کرنٹ لگنے کے 3 حادثات میں 2 افراد زخمی ہوگئے، بہالنگر میں شدید گرمی کے باعث 2 افراد جاں بحق اور 4 زخمی ہوگئے۔ پی ای ایم اے کے مطابق ملک بھر میں اوسط درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ بعض کے درمیان زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 سے 35 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہا، بارہ کے مطابق جنوب مغرب کی سمت سے تقریباً 8 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلتی رہیں، جبکہ ہوا میں نمی کا تناسب 78 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جس کی وجہ سے مرطوب موسم برقرار رہا۔

بتیجہ | شمال سوات | 22

اور دو زخمی ہوگئے، میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کی کلی جہت کے لئے اس معاہدے پر فوجی فاؤنڈیشن پاکستان، شاہان ایڈیٹ بی ڈیل اور سعودی عرب کی معروف آرمیٹنگ کمپنی ورائے ہنگر انجینئرز کے درمیان دستخط کئے گئے، معاہدہ پاداشت پر دستخط کی تقریب کے انچارج اعلیٰ گروپ کے میجر آفس میں منعقد ہوئی۔ فوجی فاؤنڈیشن پاکستان کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) احسان الحق کے چیئرمین ایڈیٹ بی ڈیل اور سعودی عرب کی معروف آرمیٹنگ کمپنی ورائے ہنگر انجینئرز کے درمیان دستخط کئے گئے، معاہدہ پاداشت پر دستخط کی تقریب کے انچارج اعلیٰ گروپ کے میجر آفس میں منعقد ہوئی۔ فوجی فاؤنڈیشن پاکستان کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) احسان الحق کے

پنجاب بھر سے 36 ہزار 545 غیرقانونی مقیم غیر ملکی باشندے ڈی پورٹ

پنجاب پولیس میں انتظامی فورس کے تحت غیر قانونی مقیم باشندوں کے انخلا کی پالیسی پر عمل درآمد

لاہور (اے ایف پی) پنجاب بھر سے غیر قانونی مقیم غیر ملکی باشندوں کو ڈی پورٹ کرنے کی مہم تیز کر دی گئی۔ پنجاب پولیس کے ترجمان کے مطابق پنجاب پولیس نے بتایا کہ اب تک 36 ہزار 545 غیر قانونی مقیم افراد کو ملک بدر کیا جا چکا ہے۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ ڈی پورٹ ہونے والے غیر قانونی مقیم افراد میں 4 ہزار 61 افغانی شہری بھی شامل ہیں۔ ان میں 4 ہزار 61 افغانی شہری بھی شامل ہیں۔ (ایجنسی) 2 ستمبر 2025 کو پنجاب پولیس نے بتایا کہ اب تک 36 ہزار 545